مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کو ریکارڈ کیا گیا، ڈیٹا سینٹرز کی بجلی کا 9 فیصد صرف ہو رہا ہے

مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کو تربیت دینے والے ڈیٹا سینٹرز اب ایک چھوٹے شہر جتنی بجلی استعمال کر رہے ہیں، رپورٹ میں انتباہ

سبز وادی (نمائندہ خصوصی) — 19 مئی 2035ء — 15 صفحات میں سے 7

سبز وادی کے ڈیٹا سینٹرز میں گزشتہ سال مصنوعی ذہانت کے بڑے ماڈلز کی تربیت پر جو بجلی خرچ ہوئی وہ 9 فیصد تھی۔ یہ اعداد و شمار ایک نئی رپورٹ میں سامنے آئے ہیں جو ماحولیات کی نگران ایجنسی نے جاری کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک ڈیٹا سینٹر کا درجہ حرارت 27 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم رکھنے کے لیے روزانہ 4 لاکھ لیٹر میٹھا پانی بھاپ بن کر اڑ گیا۔ مقامی باشندوں کو خدشہ ہے کہ گرمیوں میں پینے کا پانی کم پڑ سکتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق ایک بڑے ماڈل کی تربیت میں 1 کروڑ 20 لاکھ کلوواٹ گھنٹہ بجلی صرف ہوئی جو 1 ہزار گھروں کے سال بھر کے برابر ہے۔ اس عمل سے 8 ہزار ٹن کاربن ڈائی آکسائڈ فضا میں شامل ہوئی۔ ماہرین کے مطابق اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو 2035ء تک یہ اخراج 3 گنا ہو جائے گا۔ ڈیٹا سینٹرز کے ایک ترجمان نے کہا کہ کمپنیاں شمسی توانائی اور ہوا سے بجلی لینے کے منصوبے پر کام کر رہی ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ مسئلہ صرف بجلی تک محدود نہیں۔ ایک ڈیٹا سینٹر کے لیے زمین، پانی اور نیٹ ورک درکار ہیں جو دیہی علاقوں پر بوجھ ڈالتے ہیں۔ سبز وادی کے 12 دیہات میں زیر زمین پانی کی سطح پچھلے دو برس میں 4 میٹر نیچے گر گئی ہے۔ کسان تنظیم کے مطابق ٹیوب ویل خشک ہونے سے 300 خاندان متاثر ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں تجویز دی گئی ہے کہ نئے ڈیٹا سینٹرز کو پانی کی کمی والے علاقوں میں اجازت نہ دی جائے۔

دوسری طرف ماہرین کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت کے فوائد بھی ہیں۔ طبی تشخیص، زلزلے کی پیشگی اطلاع اور زرعی مشورے اس سے ممکن ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں تجویز ہے کہ ہر نئے ڈیٹا سینٹر کے لیے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لازمی کیا جائے اور نتائج عوام کے سامنے رکھے جائیں۔ سبز وادی کے ماحولیات کے وزیر نے کہا کہ اگلے ماہ اس پر باقاعدہ قانون سازی کی جائے گی۔

ریلوے کا 9 نئے روٹس پر ٹرین سروس کا آغاز

ریلوے کا 9 نئے روٹس پر ٹرین سروس کا آغاز

ریلوے کا 9 نئے روٹس پر ٹرین سروس کا آغاز